حدیث قدسی اور حدیث صحیح کی تعریف

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حدیث قدسی اور حدیث صحیح کیا ہوتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1)حدیث صحیح :

"وہ حدیث جس کی سند متصل ہو(درمیان میں کوئی راوی مس نہ ہو)، اوراس کوروایت کرنے والے شروع سے آخر تک سب کے سب عادل ہوں اورتام الضبط ہوں، اوروہ حدیث نہ شاذ ہو نہ معلل ہو۔

(2)حدیث قدسی :

"وہ حدیث جس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک کی طرف فرمائیں یعنی یوں فرمائیں کہ اللہ کریم نے ایسا ایسا فرمایا۔ اس میں مضمون اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبریل امین (علی نبینا وعلیہ الصلوۃ و السلام) کے واسطے کے بغیر بذریعہ الہام یا بذریعہ خواب عطا ہوتا ہے اورالفاظ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کی طرف سے ہوتے ہیں۔"

تیسیر مصطلح الحدیث میں ہے "الصحیح: ما اتصل سندہ بنقل العدل الضابط، عن مثلہ إلی منتھاہ، من غیر شذوذ، ولا علۃ"ترجمہ: حدیث صحیح وہ ہوتی ہے جس کی سند متصل ہو، اسے عادل، تام الضبط اپنے جیسوں سے آخر تک نقل کریں اورنہ وہ شاذ ہو، نہ معلل۔ (تیسیر مصطلح الحدیث، ص44، مکتبۃ المعارف)

تیسیر مصطلح الحدیث میں ہے "الحديث القدسي: هو ما نقل عن النبي صلى الله عليه وسلم، مع إسناده إياه إلى ربه عز وجل "ترجمہ: حدیث قدسی وہ ہوتی ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں منقول ہو کہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام اس کی سند اپنے رب عزوجل سے بیان فرمائیں۔ (تیسیر مصطلح الحدیث، ص 158، مکتبۃ المعارف)

کتاب التعریفات للجرجانی میں ہے "الحديث القدسي: هو من حيث المعنى من عند الله تعالى، ومن حيث اللفظ من رسول الله صلى الله عليه وسلم، فهو ما أخبر الله تعالى نبيه بإلهام أو بالمنام، فأخبر عليه السلام عن ذلك المعنى بعبارة نفسه "ترجمہ: حدیث قدسی وہ ہوتی ہے جس کا معنی اللہ تعالی کی جانب سے ہوتا ہے اور الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہیں، اللہ تعالی اپنے نبی کو الہام کے ذریعے یا نیند میں اس معنی کی خبر دیتا ہے تو نبی علیہ السلام اس معنی کو اپنے الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔ (کتاب التعریفات، ص 83، 84، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

عمدۃ القاری میں ہے "ذكر النبي وروايته عن ربه أي: بدون واسطة جبريل، عليه السلام، ويسمى بالحديث القدسي "ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبریل علیہ السلام کے واسطے کے بغیر اپنے رب سے جو روایت بیان فرمائیں اسے حدیث قدسی کہتے ہیں۔ (عمدۃ القاری، ج 25، ص 188، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3830

تاریخ اجراء: 17 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/15 مئی 2025ء